مغربی پاکستان قومی آفات (انسداد اور اعانت کا قانون) کو قبائلی علاقوں تک توسیع کیلئے ضابطہ ۱۹۶۳ء

(مغربی پاکستان کا ۱۹۶۳ء کا ضابطہ نمبر III،)

مشتملات

دیباچہ۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان اور آغاز۔

۲. مغربی پاکستان قانون نمبر XXXIII،۱۹۵۸ء کی قبائلی علاقوں تک وُسعت۔

مغربی پاکستان قومی آفات (انسداد اور اعانت کا قانون) کو قبائلی علاقوں تک توسیع کیلئے ضابطہ ۱۹۶۳ء

(مغربی پاکستان کا ۱۹۶۳ء کا ضابطہ نمبر III،)

[۲۸ مئی، ۱۹۶۳ء]

ایک ضابطہ

مغربی پاکستان قومی آفات (انسداد اور اعانت) کا قانون ۱۹۵۸ء کی ڈیرہ اسماعیل خان اور پشاور ڈویژن کے قبائلی علاقوں تک توسیع دینے کیلئے ایک ضابطہ۔

دیباچہ۔ ہر گاہ ۱۹۶۲ء کے آئین کے آرٹیکل ۲۲۳(۲) کے مطابق گورنر مغربی پاکستان صدر کے منظوری سے صوبائی اسمبلی کے کسی بھی معاملے کے متعلق قانون سازی میں قبائلی علاقہ یا صوبے میں واقع کسی بھی قبائلی علاقے کے حصے کیلئے قواعد وضوابط بنائے گا؛

اور ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ مغربی پاکستان قومی آفات (انسداد اور اعانت) کا قانون ۱۹۵۸ء کو ڈیرہ اسماعیل خان اور پشاور ڈویژن کے قبائلی علاقوں تک توسیع مہیا کی جائے۔

اب اسلئے، گورنر مغربی پاکستان، بمنظوری صدر سے، مندرجہ ذیل ضابطہ بناتا ہے:—

مختصر عنوان اور آغاز۔ **۱.** (۱) اس ضابطہ کو مغربی پاکستان قومی آفات (انسداد اور اعانت کا قانون) کو قبائلی علاقوں تک توسیع کیلئے ضابطہ ۱۹۶۳ء کہا جائے گا۔

(۲) اس قانون کا توسیع ڈیرہ اسماعیل خان اور پشاور ڈویژن تک ہو گا۔

(۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

مغربی پاکستان قانون نمبر XXXIII، ۱۹۵۸ء کی قبائلی علاقوں تک وُسعت۔ **۲.** مغربی پاکستان قومی آفات (انسداد اور اعانت) کا قانون ۱۹۵۸ء (مغربی پاکستان قانون نمبر XXXIII، ۱۹۵۸ء) ڈیرہ اسماعیل خان اور پشاور ڈویژن کی قبائلی علاقہ جات تک وسعت پذیر ہو گا۔